داستان کا خلاصہ یہ کہانی معروف ادیب علی طنطاوی کی ایک شاہکار تحریر ہے جس میں وہ انسانی ہمدردی، سخاوت اور سچی خوشی کے مفہوم کو اجاگر کرتے ہیں۔ مصنف بتاتے ہیں کہ ان کے بچوں نے ایک مخصوص کھلونے (سیاہ مجسمہ) کی شدید ضد لگائی ہوئی تھی۔ ایک دن جب مصنف کو بازار میں وہ کھلونہ صرف ایک قرش میں مل گیا تو انہوں نے اپنے بچوں کے لیے دو مجسمے خرید لیے۔ لیکن راستے میں انہیں دو انتہائی غریب اور حسرت زدہ بچے ملے، جن کی آنکھوں میں ان کھلونوں کو دیکھ کر تڑپ پیدا ہو گئی۔ مصنف نے انہیں کھلونے خریدنے کے لیے پیسے دیے، اور بعد میں مزید غریب بچوں کو جمع کر کے کل نو بچوں کو نو قرش (9 القروش) کے مجسمے خرید کر دیے۔ ان غریب بچوں اور ان کی ماؤں کے چہروں پر جو بے ساختہ اور روحی خوشی ابھری، اس نے مصنف کے دل کو ایک ایسی تسکین اور معنوی سرور سے بھر دیا جو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کہانی کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ سچی خوشی مال و دولت خرچ کرنے میں نہیں، بلکہ دوسروں کے دلوں میں خوشی داخل کرنے اور انسانیت سے محبت کرنے میں ہے۔

صفحہ 26

عربی متن:

تسعة قروش نُشِرَتْ سنة ١٩٤٨

مِنْ أُسْبُوعَيْنِ ابْتُلِيتُ مِنْ أَوْلَادِي بِبَلِيَّةٍ، هِيَ أَنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ الدَّارَ تَعَلَّقُوا بِي طَالِبِينَ تِمْثَالَ العَبْدِ الأَسْوَدِ ذِي الطَّرْبُوشِ الأَحْمَرِ. وَأَنَا لَا أَدْرِي مَا هَذَا التِّمْثَالُ، وَلَا أَعْرِفُ مِنْ أَيْنِ آتِيهِمْ

بِهِ، وَهُمْ يَلِحُّونَ لَا يَشْغَلُهُمْ عَنْهُ شَيْءٌ مِنْ غَالِي اللُّعَبِ، وَنَادِرِ الطُّرَفِ، حَتَّى كَرَّهُوا إِلَيَّ البَقَاءَ فِي البَيْتِ . . .

وَكُنْتُ مَرَّةً خَارِجاً إِلَى عَمَلِي مُسْتَعْجِلاً، فَوَجَدْتُ بَائِعاً يَحْمِلُ هَذِهِ التَّمَاثِيلَ، يُنَادِي «الوَاحِدُ بِقِرْشٍ» فَفَرِحْتُ بِهِ فَرَحَ الضَّالِّ فِي البَادِيَةِ يَرَى مَعَالِمَ الطَّرِيقِ، وَاشْتَرَيْتُ تِمْثَالَيْنِ وَحَمَلْتُهُمَا مُعْتَزّاً بِهِمَا كَأَنِّي أَحْمِلُ كَنْزاً، وَعُدْتُ بِهِمَا حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ وَجَدْتُ وَلَدَيْنِ صَغِيرَيْنِ قَاعِدَيْنِ فِي ظِلِّ جِدَارٍ، فَلَمَّا أَبْصَرَا التِّمْثَالَيْنِ بَرَقَتْ عَيْنَاهُمَا، وَدَنَا رَأْسَاهُمَا فِي هَمْسٍ، وَارْتَفَعَتْ يَدَاهُمَا فِي إِشَارَةٍ خَفِيَّةٍ مُتَهِيبَةٍ، وَشَخَصَ بَصَرَاهُمَا كَمَا يَفْعَلُ شَابَّانِ غَرِيرَانِ طَلَعَتْ عَلَيْهِمَا مِنَ الطَّرِيقِ فَتَاةٌ فَتَّانَةٌ. . وَقَامَا فَتَبِعَانِي وَعُيُونُهُمَا مُعَلَّقَةٌ بِالتَّمَاثِيلِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُمَا فَكَّرْتُ أَنْ أَدْفَعَهُمَا إِلَيْهِمَا. وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَرْجِعَ فَلَا أَرَى البَائِعَ وَتَخَيَّلْتُ رَغْبَةَ أَوْلَادِي فِيهَا، فَلَمْ...

حلِ لغات:

ابْتُلِيتُ: میں مبتلا کیا گیا / آفت میں پڑ گیا۔ .

بَلِيَّةٍ: مصیبت، آزمائش، ضد۔ .

الطَّرْبُوشِ: ترکی ٹوپی (فیز)۔ .

يَلِحُّونَ: وہ اصرار کرتے ہیں / ضد کرتے ہیں۔ .

الطُّرَفِ: نایاب اور خوبصورت اشیاء/کھلونے۔ .

فَرَحَ الضَّالِّ: صحرا میں بھٹکے ہوئے شخص کی خوشی۔ .

دَنَوْتُ: میں قریب ہوا۔ .

بَرَقَتْ: چمک اٹھیں۔ .

هَمْسٍ: سرگوشی۔ .

مُتَهَيِّبَةٍ: خوفزدہ، جھجکتی ہوئی۔ .

غَرِيرَانِ: نادان، بھولے بھالے۔ .

اردو ترجمہ: دو ہفتے پہلے سے میں اپنے بچوں کی طرف سے ایک آزمائش میں مبتلا تھا، وہ یہ کہ جب بھی میں گھر میں داخل ہوتا، وہ مجھ سے زبردستی سیاہ غلام کے اس مجسمے کا مطالبہ کرتے جس کے سر پر سرخ ٹوپی ہوتی تھی۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ مجسمہ کیسا ہے اور نہ یہ معلوم تھا کہ میں ان کے لیے یہ کہاں سے لاؤں۔ وہ اس قدر اصرار کرتے کہ کوئی مہنگا کھلونہ یا نایاب تحفہ بھی ان کی توجہ اس سے نہ ہٹا سکتا، یہاں تک کہ انہوں نے میرا گھر میں رہنا دوبھر کر دیا... ایک بار میں جلدی میں اپنے کام کے لیے نکل رہا تھا کہ مجھے ایک پھیری والا ملا جو میں اسے "ایک کا ایک قرش!"یہی مجسمے اٹھائے ہوئے تھا اور پکار رہا تھا: دیکھ کر اتنا خوش ہوا جیسے صحرا میں بھٹکنے والا راستے کے نشانات دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ میں نے دو مجسمے خریدے اور انہیں بڑی شان سے اس طرح اٹھایا جیسے کوئی خزانہ اٹھائے ہوئے ہو۔ میں انہیں لے کر واپس لوٹا، یہاں تک کہ جب گھر کے قریب پہنچا تو میں نے دیوار کے سائے میں دو چھوٹے بچوں کو بیٹھے دیکھا۔ جب ان کی نظر ان دونوں مجسموں پر پڑی تو ان کی آنکھیں چمک اٹھیں، انہوں نے سرگوشی میں اپنے سر ایک دوسرے کے قریب کیے، اور ڈرتے ڈرتے ان کے ہاتھ اٹھے، اور ان کی نگاہیں یوں ٹک گئیں جیسے دو نادان جوانوں کے سامنے راستے میں کوئی خوبصورت لڑکی آ گئی ہو۔ وہ اٹھے اور میرے پیچھے چلنے لگے جبکہ ان کی آنکھیں مجسموں پر ٹکی ہوئی تھیں۔ جب میں نے ان کا یہ حال دیکھا تو سوچا کہ یہ مجسمے انہی کو دے دوں، لیکن مجھے ڈر تھا کہ کہیں واپس جاؤں اور

پھیری والا نہ ملے، اور مجھے اپنے بچوں کی خواہش کا بھی خیال تھا، اس لیے میں نہ کر سکا...

صفحہ 27

عربی متن:

...تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَحْرِمَهُمْ هَذِهِ المُتْعَةَ، وَلَمْ أَسْتَطِعِ الإِعْرَاضَ عَنِ الوَلَدَيْنِ الفَقِيرَيْنِ فَدَفَعْتُ إِلَيْهِمَا قِرْشَيْنِ، وَقُلْتُ لَهُمَا: ـــ هُوَ ذَا البَائِعُ، فَالْحَقَاهُ فَاشْتَرِيَا مِثْلَهُمَا. الوَاحِدُ بِقِرْشٍ!

فَأَخَذَا القِرْشَيْنِ وَعَهْدِي بِمِثْلِهِمَا أَنَّ القِرْشَ الصَّاغَ ثَرْوَةٌ لَهُ، لَا يَنَالُهُ إِلَّا بِشَقِّ النَّفْسِ، فَمَا حَفِلَا بِهِمَا وَلَا هَشَّا لَهُمَا، وَلَبِثَا شَاخِصَيْنِ فِي التِّمْثَالَيْنِ كَأَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا القِرْشَيْنِ، وَلَمْ يَسْمَعَا الكَلَامَ، أَوْ كَأَنَّ عَقْلَهُمَا فَارَقَهُمَا فَاسْتَقَرَّ عَلَى مَا فِي يَدِي، فَلَمْ يَفْهَمَا كَلَامِي، وَحَاوَلْتُ نِسْيَانَهُمَا وَسِرْتُ، فَتَبِعَانِي كَأَنَّهُمَا كَلْبَانِ وَكُنْتُ أَحُسُّ بَحَرِّ نَظَرَاتِهِمَا عَلَى ظَهْرِي، وَبِثِقَلِهَا عَلَى رُوحِي، فَأَهُمُّ أَنْ أَمُدَّ يَدِي بِاللُّعَبِ إِلَيْهِمَا، ثُمَّ تَدْرُكُنِي مَحَبَّةُ الوَلَدِ فَأَكُفَّ، حَتَّى وَصَلْتُ الدَّارَ وَصُورَتُهُمَا أَمَامَ عَيْنَيَّ، تَمْنَعُ عَنْهُمَا رُؤْيَةَ فَرْحَةِ أَوْلَادِي بِاللُّعَبِ وَتَوَثُّبِهِمْ إِلَيْهَا.

وَلَمَّا خَرَجْتُ وَجَدْتُ الوَلَدَيْنِ لَا يَزَالَانِ فِي الطَّرِيقِ، يَفْتَشَانِ عَنِ البَائِعِ يَعْدُوَانِ هُنَا وَهُنَاكَ، كَأُمٍّ أَضَاعَتْ طِفْلَهَا وَلَا تَدْرِي أَيَّ سَبِيلٍ سَلَكَ. فَدَعَوْتُهُمَا فَأَفْرَخْتُ رَوْعَهُمَا، وَسَأَلْتُهُمَا عَنْ اسْمَيْهِمَا فَمَشَيَا مَعِي فَمَا دُرْتُ مَعَ الطَّرِيقِ دَوْرَةً حَتَّى لَقِيتُ البَائِعَ أَمَامِي، فَاشْتَرَيْتُ لَهُمَا تِمْثَالَيْنِ وَتَرَكْتُ لَهُمَا القِرْشَيْنِ، وَوَجَدْتُ حَوْلَ البَائِعِ أَوْلَاداً مِثْلَهُمَا، فَقُلْتُ لَهُ: ـــ أَعْطِ كُلَّ وَلَدٍ تِمْثَالاً.

وَكَانُوا تِسْعَةً فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ تِسْعَةَ قُرُوشٍ.

حلِ لغات:

تَطِبْ نَفْسِي: میرا دل مانتا، مجھے گوارا ہوتا۔ .

الإِعْرَاضَ: منہ موڑنا، نظر انداز کرنا۔ .

القِرْشَ الصَّاغَ: پورا/اصلی قرش (سکہ)۔ .

بِشَقِّ النَّفْسِ: سخت مشقت کے بعد۔ .

شَاخِصَيْنِ: ٹکٹکی باندھے ہوئے۔ .

فَأَكُفَّ: میں رک جاتا تھا۔ .

تَوَثُّبِهِمْ: ان کا اچھلنا / لپکنا۔ .

أَفْرَخْتُ رَوْعَهُمَا: میں نے ان کا ڈر/خوف دور کیا۔ .

اردو ترجمہ: ...میرا دل یہ گوارا نہ کر سکا کہ اپنے بچوں کو اس خوشی سے محروم کروں، لیکن میں ان دو فقیر بچوں سے بھی منہ نہ موڑ سکا۔ چنانچہ میں نے ان کو وہ رہا پھیری والا، اس کے پیچھے جاؤ اور اسی جیسے "دو قرش دیے اور کہا: انہوں نے وہ دو قرش لے لیے۔ میرا "کھلونے خرید لو، ایک قرش کا ایک ہے! تجربہ یہ تھا کہ ان جیسے بچوں کے لیے ایک پورا قرش ایک بڑی ثروت ہوتا ہے جو انہیں بڑی مشقت سے ملتا ہے، مگر نہ انہوں نے ان پیسوں کی پروا کی اور نہ ان پر خوش ہوئے۔ وہ ان دونوں مجسموں کو ہی ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے جیسے انہوں نے وہ پیسے دیکھے ہی نہ ہوں اور نہ میری بات سنی ہو، یا جیسے ان کی عقل ان کا ساتھ چھوڑ کر میری ہتھیلی پر رکھی چیز پر اٹک گئی ہو! وہ میری بات نہ سمجھ سکے۔ میں نے انہیں بھولنے کی کوشش کی اور آگے بڑھ گیا، لیکن وہ کتوں کی طرح میرے پیچھے چلنے لگے۔ میں اپنی پیٹھ پر ان کی نگاہوں کی حرارت اور

اپنی روح پر ان کا بوجھ محسوس کر رہا تھا۔ میں چاہتا کہ ہاتھ بڑھا کر وہ کھلونے انہیں دے دوں، پھر بچوں کی محبت مجھ پر غالب آتی اور میں رک جاتا، یہاں تک کہ میں گھر پہنچ گیا۔ مگر ان دونوں کی تصویر میری آنکھوں کے سامنے تھی، جس نے میرے اپنے بچوں کی خوشی اور ان کے کھلونوں پر لپکنے کے منظر کو مجھ سے اوجھل کر دیا۔

جب میں گھر سے باہر نکلا تو دیکھا کہ وہ دونوں بچے ابھی تک راستے میں پھیری والے کو ڈھونڈ رہے تھے۔ وہ ادھر ادھر یوں بھاگ رہے تھے جیسے کوئی ماں اپنے بچے کو کھو دے اور اسے سمجھ نہ آئے کہ وہ کس طرف جائے۔ میں نے انہیں بلایا اور ان کا ڈر دور کیا، ان سے ان کے نام پوچھے اور وہ میرے ساتھ چلنے لگے۔
ابھی میں راستے پر تھوڑا ہی مڑا تھا کہ پھیری والا میرے سامنے آ گیا۔ میں نے ان کے لیے دو مجسمے خریدے اور وہ دو قرش بھی ان کے پاس ہی رہنے دیے۔ میں نے دیکھا کہ پھیری والے کے گرد ان جیسے اور بھی بچے جمع تھے۔ میں نے وہ کل نو بچے تھے، "ہر بچے کو ایک ایک مجسمہ دے دو۔"پھیری والے سے کہا: چنانچہ میں نے اسے نو قرش ادا کر دیے۔

صفحہ 28

عربی متن:

هَلْ تُصَدِّقُونَ أَوْ أَحْلِفُ لَكُمْ؟! أَنِّي لَمَّا نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الأَوْلَادِ وَقَدْ بَدَا فِيهَا بَهَاءُ الفَرَحِ — وَمَا عَرَفْتُ هَذِهِ الوُجُوهَ الفَرَحَ قَطُّ — وَلَاحَتْ عَلَيْهَا سِمَاتُ الطُّفُولَةِ الرَّاضِيَةِ الشَّاكِرَةِ — وَمَا كَانَ يَلُوحُ عَلَيْهَا إِلَّا الأَلَمُ وَالحِقْدُ المَرِيرُ — وَأَشْرَقَ عَلَيْهَا نُورٌ إِلَهِيٌّ سَطَعَ مِنْ وَرَاءِ مَا

حَمَلَتْ مِنَ الأَوْسَاخِ وَالأَقْذَارِ. وَلَمَّا رَأَيْتُ عُيُونَ الأُمَّهَاتِ الوَاقِفَاتِ تَدْمَعُ، وَأَلْسِنَةَ الرِّجَالِ الوَاقِفِينَ تَدْعُو، أَحْسَسْتُ فِي قَلْبِي بِفَرْحَةٍ لَا تَعْدِلُهَا فَرْحَةُ الجَائِعِ بِالمَائِدَةِ المُلُوكِيَّةِ المُتْرَعَةِ، وَلَا الضَّجِرِ بِالقِصَّةِ العَبْقَرِيَّةِ المُمْتِعَةِ، وَلَا المُحِبِّ المَدْنَفِ بِلِقَاءِ الحَبِيبِ بَعْدَ طُولِ الهِجْرَانِ .

لَا وَاللهِ ، فَتِلْكَ أَفْرَاحٌ أَرْضِيَّةٌ ، وَهَذِهِ فَرْحَةٌ سَمَاوِيَّةٌ ، قَدْ تَعِيشُ آلَافُ البَشَرِ وَتَمُوتُ ، وَلَا تُحِسُّ مِثْلَهَا . وَشَعَرْتُ كَأَنِّي كَبِرْتُ فِي عَيْنِ نَفْسِي ، وَأَنِّي صِرْتُ أَقْوَى وَأَقْدَرُ ، وَأَنِّي نِلْتُ الأَمَانِيَ وَمُتِّعْتُ بِالخُلُودِ .

إِنَّنَا نُنْفِقُ كَثِيراً مِنَ المَالِ ، نَشْتَرِي بِهِ يَسِيرَ المُتَعِ ، وَهَذِهِ مُتْعَةٌ مَا يَكَادُ يَجِدُ الإِنْسَانُ مِثْلَهَا ، نِلْتُهَا بِتِسْعَةِ قُرُوشٍ ، وَمَا تِسْعَةُ قُرُوشٍ بِالنِّسْبَةِ لِي؟ إِنَّهَا شَيْءٌ كَالَعَدَمِ؛ شَيْءٌ لَا يُغْنِينِي وُجُودُهُ، وَلَا يُفْقِرُنِي فَقْدُهُ، فَهَلْ تُحِبُّونَ أَنْ تَشْتَرُوا مِثْلَ هَذِهِ المُتْعَةِ؟ هَلْ تُرِيدُونَ أَنْ تَعْرِفُوا مَا هِيَ لَذَّةُ الرُّوحِ، وَمَا هِيَ رَاحَةُ القَلْبِ؟ هَلْ تُرِيدُونَ أَنْ تَذُوقُوا نَعِيمَ الجَنَّةِ وَأَنْتُمْ فِي الدُّنْيَا؟

لَا تَحْسَبُوا أَنِّي أَصِفُ كَلَاماً، وَأَرْصُفُ أَلْفَاظاً، إِنِّي وَاللهِ أَسُوقُ لَكُمْ حَقَائِقَ، فَإِنْ أَرَدْتُمْ مَعْرِفَتَهَا، فَفَتِّشُوا حَوْلَكُمْ عَنْ هَذِهِ...

حلِ لغات:

بَهَاءُ: خوبصورتی، چمک۔ .
سِمَاتُ: علامات، آثار (مفرد: سِمَة)۔ .
الأَقْذَارِ: گندگی، نجاست (مفرد: قَذَر)۔ .
المُتْرَعَةِ: بھری ہوئی، لبریز۔ .
المَدْنَفِ: بیماری یا غم سے نڈھال عاشق۔ .

تِسْعَةُ قُرُوشٍ: نو قرش (معمولی رقم)۔ .

أَرْصُفُ: میں سجاتا ہوں / جوڑتا ہوں۔ .

اردو ترجمہ: کیا آپ یقین کریں گے یا میں آپ کے لیے قسم کھاؤں؟! کہ جب میں نے ان بچوں کے چہروں کی طرف دیکھا تو ان میں خوشی کی چمک نمایاں تھی— حالانکہ ان چہروں نے کبھی خوشی دیکھی ہی نہ تھی—ان پر ایک راضی اور شکر گزار بچپن کی علامات نمودار ہو گئیں—جبکہ پہلے ان پر صرف درد اور تلخ کینہ ہی نظر آتا تھا—اور ان کی اس گندگی اور نجاست کے پیچھے سے ایک الٰہی نور چمک اٹھا۔ اور جب میں نے پاس کھڑی ماؤں کی آنکھوں میں آنسو اور کھڑے ہوئے مردوں کی زبانوں پر دعائیں دیکھیں، تو میں نے اپنے دل میں ایک ایسی خوشی محسوس کی جس کا مقابلہ نہ کسی شاہی دسترخوان سے بھوکے کی خوشی کر سکتی ہے، نہ کسی بیزار شخص کی بہترین کہانی سے خوشی، اور نہ ہی لمبی جدائی کے بعد کسی بیمار عاشق کی اپنے محبوب سے ملاقات کی خوشی!

خدا کی قسم نہیں! وہ تمام زمین کی خوشیاں تھیں اور یہ ایک آسمانی خوشی تھی، جسے ہزاروں انسان جی کر مر جاتے ہیں مگر کبھی محسوس نہیں کر پاتے۔ میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی نظروں میں بڑا ہو گیا ہوں، میں زیادہ طاقتور اور قادر ہو گیا ہوں، اور میں نے تمام تمنائیں پا لی ہیں اور مجھے ہمیشگی کی لذت مل گئی ہے۔

ہم بہت سا مال خرچ کرتے ہیں اور اس سے معمولی لذتیں خریدتے ہیں، لیکن یہ ایک ایسی لذت ہے جس کی مثال انسان کو شاید ہی ملے۔ میں نے اسے صرف نو قرش میں حاصل کر لیا! اور میرے لیے نو قرش کی کیا حیثیت تھی؟ وہ نہ ہونے کے برابر تھے؛ ایسی چیز جس کے ہونے سے میں امیر نہیں ہوتا اور نہ ہونے سے فقیر نہیں

ہوتا۔ تو کیا آپ بھی ایسی لذت خریدنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ روح کی لذت اور دل کا سکون کیا ہے؟ کیا آپ دنیا میں رہتے ہوئے بھی جنت کے نعیم کا ذائقہ چکھنا چاہتے ہیں؟

یہ نہ سمجھیں کہ میں صرف باتیں بنا رہا ہوں یا الفاظ سجا رہا ہوں، خدا کی قسم! میں آپ کے سامنے حقائق پیش کر رہا ہوں۔ اگر آپ اسے جاننا چاہتے ہیں تو اپنے ارد گرد تلاش کریں...

صفحہ 29

عربی متن:

...الطُّفُولَةِ المَحْرُومَةِ وَهَذِهِ النُّفُوسِ المُعَذَّبَةِ وَثَمَّ أَوْلُوهَا الإِحْسَانَ .

وَلَيْسَتْ قِيمَةُ الإِحْسَانِ بِكَثْرَةِ المَالِ، إِنَّ المَالَ يَنْفَعُ الفَقِيرَ وَلَكِنَّهُ لَا يَنْزِعُ مِنْ قَلْبِهِ النَّقْمَةَ عَلَى الحَيَاةِ، وَلَا يَسْتَلُّ مِنْهَا بَغْضَ الأَغْنِيَاءِ، وَلَا يَمْلَؤُهَا بِالحُبِّ. إِنَّ الَّذِي يَفْعَلُ هَذَا كُلَّهُ هُوَ العَطْفُ، وَأَنْ تَشْعُرَ الفَقِيرَ بِأَنَّهُ مِثْلُكَ، وَأَنْ تُعِيدَ إِلَيْهِ كَرَامَتَهُ وَعِزَّةَ نَفْسِهِ. وَرُبَّ تَحِيَّةٍ صَادِقَةٍ تَلْقِيهَا عَلَى سَائِلٍ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ دِرْهَمٍ، وَدِرْهَمٌ تُعْطِيهِ فَقِيراً وَأَنْتَ تُصَافِحُهُ تَكُونُ آثَرَ عِنْدَهُ مِنْ دِينَارٍ تَدْفَعُهُ إِلَيْهِ مُتَكَبِّراً مُتَرَفِّعاً، يَدُكَ تَمْتَدُّ إِلَيْهِ بِالمَالِ، وَوَجْهُكَ يُجَرِّعُهُ كَأْسَ الإِذْلَالِ .

إِنَّ كُلَّ غَنِيٍّ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالكَثِيرِ . وَلَكِنَّ غَنِيَّ القَلْبِ بِالإِنْسَانِيَّةِ وَالنُّبْلِ وَالحُبِّ، هُوَ الَّذِي يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَصَدَّقَ، مَعَ المَالِ، بِالعَاطِفَةِ المُنْعِشَةِ . . . فَلَا تَضْنُوا عَلَى الفُقَرَاءِ بِإِنْسَانِيَّتِكُمْ، وَلَا تَبْخَلُوا عَلَيْهِمْ بِعَطَاءِ قُلُوبِكُمْ، وَذَكِّرُوهُمْ أَنَّهُمْ لَا يَزَالُونَ مَعْدُودِينَ مِنَ البَشَرِ،

وَأَنَّهُمْ مِثْلُكُمْ لِأَبٍ وَاحِدٍ وَأُمٍّ وَاحِدَةٍ، لِآدَمَ وَحَوَّاءَ، وَأَنَّهُمْ لَمْ يَنْحَدِرُوا إِلَى دَرْكَةِ الدَّوَابِّ وَالبَهَائِمِ .

ذَكِّرُوهُمْ بِهَذِهِ الحَقِيقَةِ الَّتِي طَالَمَا نَسِيتُمُوهَا أَنْتُمْ، وَنَسُوهَا هُمْ أَنْفُسُهُمْ. وَلِمَ لَا يَنْسَوْنَهَا وَهُمْ يَعِيشُونَ كَمَا تَعِيشُ البَهَائِمُ، يَنَامُونَ مِثْلَهَا عَلَى الأَقْذَارِ، فِي الأَكْوَاحِ وَالحُقُولِ، وَفِي الأَزِقَّةِ المُعْتِمَةِ، وَفِي الخَرَائِبِ المَهْجُورَةِ، وَيَأْكُلُونَ مِثْلَهَا مِنْ فَضَلَاتِ النَّاسِ، وَيَشْرَبُونَ مِثْلَهَا مِنَ البِرَكِ الآسِنَةِ، وَالأَنْهَارِ العَكِرَةِ، وَلَمْ يَنَالُوا تَعْلِيماً يَرْفَعُهُمْ عَنْهَا وَلَا مَدِينَةً تُمَيِّزُهُمْ مِنْهَا؛ يَسْهَرُونَ فِي عَصْرِ الكَهْرَبَاءِ عَلَى السُّرُجِ وَالقَنَادِيلِ، وَيَرْكَبُونَ فِي عَهْدِ الطَّيَرَانِ...

حلِ لغات:

يَسْتَلُّ: نکال پھینکنا، کھینچ لینا۔ .
تَضْنُوا: تم بخل کرو / کنجوسی کرو۔ .
دَرْكَةِ: نچلا درجہ / پست ترین مقام۔ .
الأَكْوَاحِ: جھونپڑیاں (مفرد: کُوح)۔ .
الآسِنَةِ: گندلا اور بدبودار پانی۔ .
السُّرُجِ: چراغ (مفرد: سِرَاج)۔ .

اردو ترجمہ: ...اس محروم بچپن اور ان معذب روحوں کو تلاش کرو اور وہاں احسان کرو! احسان کی قیمت زیادہ مال دینے میں نہیں ہوتی۔ مال فقیر کو فائدہ تو پہنچاتا ہے مگر اس کے دل سے زندگی کے خلاف کینہ نہیں نکالتا، نہ ہی امیروں کے خلاف نفرت کو جڑ سے اکھاڑتا ہے، اور نہ ہی دل کو محبت سے بھرتا ہے۔ یہ سب کام کرتی ہے! اور یہ کہ تم فقیر کو یہ احساس دلاؤ کہ وہ تمہاری "ہمدردی"صرف

طرح انسان ہے، اور اس کی عزتِ نفس اور کرامت اسے لوٹا دو۔ کسی مانگنے والے کو مسکرا کر سچی سلامتی دینا اس کے لیے ایک درہم سے زیادہ پیارا ہو سکتا ہے، اور ایک درہم جو تم کسی فقیر کو اس سے مصافحہ کرتے ہوئے دیتے ہو، اس دینار سے زیادہ اس کے دل پر اثر کرتا ہے جو تم اسے تکبر اور غرور سے دیتے ہو، جہاں تمہارا ہاتھ مال دیتا ہے مگر تمہارا چہرہ اسے ذلت کا پیالہ پلاتا ہے!

ہر امیر شخص بہت سا مال صدقہ کر سکتا ہے، لیکن انسانیت، شرافت اور محبت رکھنے والا ہی مال کے ساتھ ساتھ اپنی روح بخش دینے والی "غنی دل"سے ہمدردی کا صدقہ دے سکتا ہے۔ پس فقیروں پر اپنی انسانیت کا بخل نہ کرو، اور نہ اپنے دلوں کی عطا ان سے چھپاؤ۔ انہیں یاد دلاؤ کہ وہ بھی انسانوں میں شمار ہوتے ہیں، وہ بھی تمہاری طرح ایک ہی باپ اور ایک ہی ماں—آدم و حوا—کی اولاد ہیں، اور وہ ابھی حیوانوں اور چوپائیوں کے درجے تک نہیں گرے ہیں!

انہیں یہ حقیقت یاد دلاؤ جسے تم بھی بھول چکے ہو اور وہ خود بھی بھول گئے ہیں۔ وہ کیوں نہ بھولیں جبکہ وہ حیوانوں کی طرح جی رہے ہیں! وہ انہی کی طرح جھونپڑیوں، کھیتوں، تاریک گلیوں اور ویران کھنڈرات میں گندگی پر سوتے ہیں، لوگوں کے بچے ہوئے کھانے کھاتے ہیں، اور گندلے و بدبودار تالابوں کا پانی پیتے ہیں۔ انہیں نہ وہ تعلیم ملی جو انہیں اس سے بلند کرتی اور نہ وہ تہذیب ملی جو انہیں حیوانوں سے الگ کرتی۔ وہ بجلی کے اس دور میں بھی مٹی کے چراغوں اور قندیلوں کی روشنی میں راتیں گزارتے ہیں، اور ہوائی جہازوں کے اس زمانے میں...

عربی متن:

...عَلَى العَرَبَاتِ الَّتِي تَجُرُّهَا الحَمِيرُ، وَيَسْكُنُونَ فِي الأَكْوَاحِ عَلَى التُّرَابِ فِي زَمَانِ نَاطِحَاتِ السَّحَابِ وَمَنْ تَشَبَّهَ مِنْهُمْ بِالنَّاسِ المِتَحَضِّرِينَ لَمْ يَكَدْ يَصِلُ إِلَى مِثْلِ حَضَارَةِ الإِنْسَانِيَّةِ الأُولَى، يَحْلِقُ مِثْلَ (النَّاسِ)، وَلَكِنَّهُ يَقْعُدُ عَلَى الأَرْضِ، عَلَى رَصِيفِ الشَّارِعِ، وَبِيَدِهِ مِرْآةٌ مَكْسُورَةٌ يَرَى فِيهَا وَجْهَهُ، وَالصَّابُونُ القَذِرُ يُغَطِّيهِ، وَمُوسَى الحَلَّاقِ المَفْلُولَةِ تَجْرِي فِيهِ، وَالدَّمُ يَنْبَثِقُ مِنْ نَوَاحِيهِ، ثُمَّ تَمُرُّ عَلَى هَذَا الوَجْهِ البَشَرِيِّ مِمْسَحَةٌ لَا تَرْضَوْنَهَا أَنْتُمْ — وَاللهِ — لِمَسْحِ أَحْذِيَتِكُمْ. وَيَرْكَبُونَ مِثْلَمَا يَرْكَبُ النَّاسُ، وَلَكِنْ عَلَى (عَرَبَاتِ الكَارُو)، العَشَرَةُ عَلَى مِتْرٍ مُرَبَّعٍ مِنَ الخَشَبِ، مَحْمُولِينَ عَلَى دُولَابَيْنِ مِنَ الحَدِيدِ يَسْحَبُهُ حَيَوَانٌ هَزِيلٌ، وَالعَرَبَةُ تَرْتَجُّ بِهِمْ، فَتَرْقُصُ مِعَدُهُمْ، وَتَتَزَلْزَلُ أَمْعَاؤُهُمْ، ثُمَّ لَا تَصِلُ بِهِمْ إِلَى نِهَايَةِ المِيلِ الوَاحِدِ إِلَّا بَعْدَ سَاعَةٍ. وَلَهُمْ قَهَوَاتٌ، وَلَكِنْ قَهَوَاتُهُمُ اِصْطَبْلَاتٌ فِيهَا رَكَائِزُ تُسَمَّى مَنَاضِدَ أَمَامَهَا عِيدَانٌ تُدْعَى كَرَاسِيَّ. وَلَهُمْ مَطَاعِمُ، وَلَكِنَّ مَطَاعِمَهُمْ يُقَدَّمُ فِيهَا المَرَضُ فِي طِبَاقٍ قَذِرَةٍ . .

فَتَدَارَكُوهُمْ قَبْلَ أَنْ يَكْفُرُوا بِالإِنْسَانِ، فَيَنْقَلِبُوا حَرْباً عَلَيْهِ، حَرْباً لَيْسَ مَعَهَا أَمَانٌ. أَشْعِرُوهُمْ أَنَّهُ لَا يَزَالُ فِي الدُّنْيَا فَضْلٌ وَعَدْلٌ وَنُبْلٌ. لِيَجِدْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ، لَا بِالمَالِ وَحْدَهُ، بَلْ العَاطِفَةُ وَالتَّوَاضُعُ وَالإِنْسَانِيَّةُ. . . الرَّئِيسُ عَلَى المَرْؤُوسِ، وَالوَزِيرُ عَلَى الوَكِيلِ، وَالوَكِيلُ عَلَى المُدِيرِ، وَالضَّابِطُ عَلَى العَرِيفِ، وَالعَرِيفُ عَلَى الجُنْدِيِّ، فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ هَؤُلَاءِ هُوَ اليَوْمَ عَبْدٌ لِمَنْ هُوَ أَعْلَى مِنْهُ، وَفِرْعَوْنٌ عَلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ، يَتَكَبَّرُ...

حلِ لغات:

نَاطِحَاتِ السَّحَابِ: فلک بوس عمارتیں (سکائی اسکریپرز)۔ .

المَفْلُولَةِ: مڑی ہوئی / کند (استرا)۔ .

يَنْبَثِقُ: نکلتا ہے / پھوٹتا ہے۔ .

الكَارُو: لکڑی کی گھوڑا گاڑی/ریڑھی۔ .

فَتَدَارَكُوهُمْ: پس ان کی خبر لو / ان کا تدارک کرو۔ .

اردو ترجمہ: ...گدھا گاڑیوں پر سفر کرتے ہیں، اور آسمان سے باتیں کرتی عمارتوں کے دور میں بھی مٹی کی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں! اور ان میں سے جو لوگ مہذب بننے کی کوشش کرتے ہیں، وہ انسانیت کی ابتدائی تہذیب تک بھی بمشکل پہنچ پاتے ہیں۔ وہ (دوسرے لوگوں کی طرح) حجامت تو بنواتے ہیں، مگر سڑک کے کنارے زمین پر بیٹھتے ہیں، ہاتھ میں ٹوٹا ہوا شیشہ ہوتا ہے جس میں اپنا چہرہ دیکھتے ہیں، گندا صابن ان کے چہرے پر لگا ہوتا ہے، اور حجام کا کند استرا ان کی جلد پر چلتا ہے جس سے خون رسنے لگتا ہے۔ پھر ان کے چہرے پر وہ کپڑا پھیرا جاتا ہے جسے تم اپنے جوتے صاف کرنے کے لیے بھی پسند نہ کرو! وہ سفر کرتے ہیں مگر لوہے کے دو پہیوں والی ایسی ریڑھیوں پر جس میں ایک مربع میٹر کی جگہ پر دس لوگ لاد دیے جاتے ہیں اور جسے ایک کلاسر/کمزور جانور کھینچتا ہے۔ وہ ریڑھی یوں ہلتی ہے کہ ان کے معدے ناچنے لگتے ہیں اور انتڑیاں کانپ اٹھتی ہیں، اور وہ ایک میل کا سفر گھنٹے بھر میں طے کرتی ہے۔ ان کے لیے ہوٹل/کیفے تو ہیں مگر وہ اصطبل جیسے ہیں جہاں لکڑی کے ٹکڑوں کو میز اور ڈنڈوں کو کرسیاں کہا جاتا ہے۔ ان کے پاس ریسٹورنٹ بھی ہیں، مگر ایسے جہاں گندی پلیٹوں میں بیماریاں پروسی جاتی ہیں...

پس ان کا تدارک کرو اس سے پہلے کہ وہ انسانیت سے بدمظن ہو جائیں اور انسان کے خلاف ایسی جنگ چھیڑ دیں جس کے بعد کوئی امن نہ رہے! انہیں احساس دلاؤ کہ دنیا میں ابھی فضیلت، عدل اور شرافت باقی ہے۔ تم میں سے ہر شخص اپنے سے نیچے والے کے ساتھ صرف مال سے نہیں، بلکہ ہمدردی، عاجزی اور انسانیت کے ساتھ پیش آئے۔ افسر اپنے ماتحت کے ساتھ، وزیر اپنے نائب کے ساتھ، نائب اپنے ڈائریکٹر کے ساتھ، اور کپتان اپنے سپاہی کے ساتھ... کیونکہ آج ان میں سے ہر ایک اپنے سے اوپر والے کا غلام بنا ہوا ہے اور اپنے سے نیچے والے کے لیے فرعون بنا ہوا ہے!

صفحہ 31

عربی متن:

...عَلَيْهِ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ، وَيَتَكَبَّرُ هُوَ عَلَى مَنْ تَحْتَهُ، حَتَّى إِنَّ الشُّرْطِيَّ لَيَطْغَى عَلَى البَائِعِ المُتَجَوِّلِ، وَالبَائِعُ يَطْغَى عَلَى امْرَأَتِهِ، وَالمَرْأَةُ عَلَى وَلَدِهَا، وَالوَلَدُ عَلَى القِطَّةِ يَضْرِبُهَا بِالعَصَا أَوْ الكَلْبِ يَرْمِيهِ بِحَجَرٍ، كُلٌّ يُحَاوِلُ أَنْ يَظْلِمَ كَمَا ظُلِمَ، وَالمُجْرِمُ الأَكْبَرُ هُوَ الظَّالِمُ الأَوَّلُ. إِنَّهُمْ كَالحَيَوَانَاتِ، الجَرَادَةُ تَأْكُلُ البَعُوضَ، وَالعَصْفُورُ يَأْكُلُ الجَرَادَةَ، وَالحَيَّةُ تَقْتُلُ العَصْفُورَ، وَالقُنْفُذُ يَقْتُلُ الحَيَّةَ، وَالثَّعْلَبُ يَسْطُو عَلَى القُنْفُذِ، وَالذِّئْبُ يَسْطُو عَلَى الثَّعْلَبِ، وَالأَسَدُ يَفْتَرِسُ الذِّئْبَ، وَالإِنْسَانُ يَقْتُلُ الأَسَدَ، وَالبَعُوضَةُ تَقْتُلُ الإِنْسَانَ فَتُغْلَقُ الحَلَقَةُ عَلَى عُدْوَانٍ بَعْدَ عُدْوَانٍ .

كَمْ تَلْقَوْنَ كُلَّ يَوْمٍ مِمَّنْ هُمْ دُونَكُمْ فَلَا تَتَفَضَّلُونَ بِالالْتِفَاتِ إِلَيْهِمْ، وَلَا تُفَكِّرُونَ فِيهِمْ، وَلَا تَشْعُرُونَ بِوُجُودِهِمْ، ثُمَّ تَتَأَلَّمُونَ إِذَا أَعْرَضَ عَنْكُمْ مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، وَتَجَاهَلَ مَكَانَكُمْ، وَتَرَوْنَ

ذَلِكَ جُرْحاً لِشُعُورِكُمْ وَكَسْراً لِقُلُوبِكُمْ، فَلِمَاذَا تَطْلُبُونَ مِمَّنْ فَوْقَكُمْ مَا لَا تُعْطُونَهُ مَنْ هُمْ دُونَكُمْ؟ أَلَيْسَ هَؤُلَاءِ نُفُوسٌ تُحِسُّ ، وَقُلُوبٌ تَتَأَلَّمُ؟

مَرَرْتُ أَمْسِ بِسَائِلَةٍ عَلَى شَاطِئِ النِّيلِ الصَّغِيرِ، فِي الرَّوْضَةِ، وَأَمَامَهَا بِنْتٌ لَهَا تِحْبُو، وَصَلَتْ إِلَى كُومَةِ أَوْسَاخٍ فَنَبَشَتْ فِيهَا حَتَّى وَجَدَتْ بَقِيَّةَ لُعْبَةٍ فَحَمَلَتْهَا فَرِحَةً بِهَا وَعَادَتْ إِلَى أُمِّهَا مُسْتَبْشِرَةً، فَأَخَذَتْهَا مِنْهَا أُمُّهَا وَمَسَحَتْهَا وَحَاوَلَتْ أَنْ تُصْلِحَهَا وَتُعِيدَ الحَيَاةَ إِلَيْهَا، وَقَدْ فَارَقَتْهَا الحَيَاةُ مُنْذُ أَزْمَانٍ .

فَلَوَيْتُ وَجْهِي أَلَماً مِنْ مَنْظَرِ هَذِهِ القَذَارَةِ، ثُمَّ عُدْتُ أَلُومُ نَفْسِي وَأَسْأَلُهَا، مَا ذَنْبُ هَذِهِ الأُمِّ إِذَا أَحَبَّتْ ابْنَتَهَا وَأَرَادَتْ...

حلِ لغات:

-(Hedgehog**القُنْفُذُ:** ساہی (ایک خاردار جانور - .
يَسْطُو: حملہ کرتا ہے / جھپٹتا ہے۔ .
تِحْبُو: گھٹنوں کے بل چلتی تھی (بچی)۔ .
فَنَبَشَتْ: اس نے کریدا / کھودا۔ .
فَلَوَيْتُ: میں نے موڑ لیا۔ .

اردو ترجمہ: ...ہر ایک پر اس کے اوپر والا تکبر کرتا ہے اور وہ اپنے سے نیچے والے پر فرعون بنتا ہے۔ یہاں تک کہ پولیس والا فقیر پھیری والے پر ظلم کرتا ہے، پھیری والا اپنی بیوی پر، بیوی اپنے بچے پر، اور بچہ بلی پر لاٹھی چلاتا ہے یا کتے کو پتھر مارتا ہے! ہر کوئی اسی طرح ظلم کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسے اس پر ظلم ہوا، جبکہ اصل مجرم وہ پہلا ظالم ہے۔ وہ حیوانوں کی طرح بن چکے ہیں: ٹڈی

مچھر کو کھاتی ہے، چڑیا ٹڈی کو، سانپ چڑیا کو مارتا ہے، ساہی (خاردار جانور) سانپ کو، لومڑی ساہی پر جھپٹتی ہے، بھیڑیا لومڑی کو، شیر بھیڑیے کو پھاڑتا ہے، انسان شیر کو مارتا ہے، اور مچھر (بیماری کے ذریعے) انسان کو مار دیتا ہے... یوں ظلم کا یہ چکر چلتا ہی رہتا ہے!

تم روزانہ کتنے ہی غریبوں کے پاس سے گزرتے ہو اور ان کی طرف توجہ دینا بھی گوارا نہیں کرتے، نہ ان کے بارے میں سوچتے ہو، اور نہ ان کے وجود کا احساس کرتے ہو! پھر جب تم سے اوپر کا کوئی امیر شخص تم سے منہ موڑتا ہے یا تمہاری توہین کرتا ہے تو تم کڑھتے ہو اور اسے اپنے دل کی شکستہ دلی سمجھتے ہو۔ تو تم اس چیز کا مطالبہ اوپر والوں سے کیوں کرتے ہو جو تم خود اپنے سے نیچے والوں کو نہیں دیتے؟ کیا یہ غریب بھی احساس رکھنے والی روحیں اور درد محسوس کرنے والے دل نہیں رکھتے؟

کل میں الروضہ کے مقام پر چھوٹے نیل کے ساحل پر ایک مانگنے والی عورت کے پاس سے گزرا، اس کے سامنے اس کی ننھی بچی گھٹنوں کے بل چل رہی تھی۔ وہ بچی کوڑے کے ایک ڈھیر تک پہنچی، اسے کریدا، یہاں تک کہ اسے ایک ٹوٹے ہوئے کھلونے کا ٹکڑا ملا۔ وہ اسے خوشی خوشی اٹھا کر اپنی ماں کے پاس آئی۔ ماں نے وہ ٹکڑا لیا، اسے صاف کیا اور اسے جوڑنے کی کوشش کرنے لگی تا کہ اس میں زندگی لوٹا سکے—حالانکہ اس کھلونے سے زندگی کب کی رخصت ہو چکی تھی!

میں نے اس گندگی اور دردناک منظر سے تکلیف کے مارے اپنا منہ پھیر لیا، پھر لوٹ کر اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا: اس ماں کا کیا قصور ہے اگر وہ اپنی بیٹی سے محبت کرتی ہے اور اسے...

صفحہ 32

عربی متن:

...إِسْعَادَهَا؟ وَمَا ذَنْبُ هَذِهِ البِنْتِ إِذَا طَالَبَتْ بِحَقِّ الطُّفُولَةِ الطَّبِيعِيِّ بِاللَّعِبِ؟

لِمَاذَا أَشْتَرِي لِبَنَاتِي كُلَّ أُسْبُوعٍ لُعْبَةً، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى بَالِي أَبَداً أَنَّ فِي البَلَدِ أَطْفَالاً لَا يَجِدُونَ لُعَباً؟ نَحْسَبُ أَنَّنَا إِذَا أَطْعَمْنَا أَطْفَالَ الفُقَرَاءِ الخُبْزَ، فَقَدْ أَدَّيْنَا حَقَّ اللهِ وَحَقَّ المُرُوءَةِ وَالإِنْسَانِيَّةِ عَلَيْنَا، وَلَكِنَّ الطِّفْلَ لَا يَكْفِيهِ الخُبْزُ وَلَا يُرْضِيهِ، وَهُوَ يَرَى أَطْفَالَ النَّاسِ يَمُرُّونَ بِهِ كُلَّ سَاعَةٍ، وَعَلَيْهِمْ أَبْهَى الثِّيَابِ، وَمَعَهُمْ أَغْلَى اللُّعَبِ، إِنَّهُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ: إِمَّا أَنْ يَتَبَلَّدَ حِسُّهُ، وَتَمُوتَ نَفْسُهُ، فَلَا يَطْمَعَ أَنْ يُجَارِيَ هَؤُلَاءِ، وَلَا يَأْمَلَ أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُمْ أَبَداً، فَيَنشَأَ ضَعِيفَ الهِمَّةِ، ذَلِيلاً مَهِيناً، فَيَكُونَ مِنْ أَسْبَابِ ضَعْفِ هَذِهِ الأُمَّةِ وَهَوَانِهَا عَلَى الأُمَمِ . . وَإِمَّا أَنْ يَثُورَ وَيَغْضَبَ وَيَمْتَلِئَ قَلْبُهُ الصَّغِيرُ حِقْداً، ثُمَّ يَكْبُرَ وَيَكْبُرَ الحِقْدُ مَعَهُ حَتَّى يَكُونَ عَدُوّاً لِلْمُجْتَمَعِ وَنَقْمَةً عَلَى النَّاسِ، يَظْلِمُهُمْ كَمَا ظَلَمُوهُ، يَسْرِقُ مَنْ يَسْتَطِيعُ سِرْقَةَ مَالِهِ، وَيَزْهَقُ رُوحَ مَنْ يَتَمَكَّنُ مِنْ إِزْهَاقِ رُوحِهِ، وَيَنْشُرَ الفَسَادَ فِي الأَرْضِ . . .

فَلِمَاذَا نَجْعَلُ مِنْ هَؤُلَاءِ الأَطْفَالِ أَعْدَاءً لَنَا؟ لِمَاذَا لَا نُحِبُّهُمْ فَنُعَلِّمُهُمُ الحُبَّ؟ أَلَيْسُوا أَزْهَاراً فِي رَوْضِ الحَيَاةِ؟ أَلَيْسَتْ كُلُّ زَهْرَةٍ حُلْوَةً وَلَوْ عَلَاهَا الغُبَارُ؟ أَلَيْسَ كُلُّ صَغِيرٍ جَمِيلاً وَلَوْ كَانَ قِطّاً أَوْ كَلْباً؟ أَفَنُحِبُّ القِطَّةَ الصَّغِيرَةَ وَنَمْسَحُهَا وَنَضَعُهَا عَلَى الأَحْضَانِ

وَنَكْرَهُ هَؤُلَاءِ الأَطْفَالَ؟ وَمَا لَهُمْ؟ أَلِأَنَّهُمْ قُذُرُ الوُجُوهِ وَالثِّيَابِ؟ إِنَّ القَذَارَةَ لَا تُحَبُّ، وَلَكِنَّ هَذَا ذَنْبُ أُمَّهَاتِهِمْ، لَا يَغْسِلْنَ وُجُوهَهُمْ...

حلِ لغات:

يَتَبَلَّدَ: سست ہو جانا / حس ختم ہو جانا۔ .

يُجَارِيَ: برابری کرے / ساتھ چلے۔ .

هَوَانِهَا: اس کی ذلت / رسوائی۔ .

يَزْهَقُ: روح نکالنا / قتل کرنا۔ .

اردو ترجمہ: ...خوشی دینا چاہتی ہے؟ اور اس بچی کا کیا قصور ہے اگر وہ کھیل کود کا اپنا قدرتی حق مانگتی ہے؟

میں اپنی بیٹیوں کے لیے ہر ہفتے ایک نیا کھلونہ خریدتا ہوں، لیکن میرے وہم و گمان میں بھی کبھی یہ بات نہیں آئی کہ اس شہر میں ایسے بچے بھی ہیں جنہیں کھیلنے کے لیے کھلونا تک نہیں ملتا! ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہم نے غریب کے بچے کو روٹی کا ایک ٹکڑا دے دیا تو ہم نے اللہ کا حق، مروت اور انسانیت کا حق ادا کر دیا! لیکن بچے کا پیٹ صرف روٹی سے نہیں بھرتا اور نہ روٹی اسے مطمئن کر سکتی ہے، جبکہ وہ دیکھتا ہے کہ دوسرے امیروں کے بچے خوبصورت کپڑے پہنے اور مہنگے کھلونے لیے اس کے پاس سے گزرتے ہیں۔ ایسا بچہ دو ہی راستوں پر جا سکتا ہے: یا تو اس کا احساس مردہ ہو جائے، اس کا ضمیر سو جائے، وہ کبھی ان کی برابری کی امید نہ رکھے، اور یوں وہ ایک بزدل، ذلیل اور کم ہمت انسان بن کر جوان ہو جو اس امت کی کمزوری اور ذلت کا سبب بنے... یا پھر وہ بغاوت کرے،

غصے میں آئے اور اس کا چھوٹا سا دل کینے سے بھر جائے، پھر جیسے جیسے وہ بڑا ہو، اس کا کینہ بڑھتا جائے اور وہ معاشرے کا دشمن بن جائے! وہ لوگوں پر ویسے ہی ظلم کرے جیسے انہوں نے اس پر کیا، جس کا مال چرائے چرا سکے، جس کی جان لے سکے لے لے، اور زمین میں فساد پھیلائے!

ہم ان بچوں کو اپنا دشمن کیوں بنا رہے ہیں؟ ہم ان سے محبت کر کے انہیں محبت کرنا کیوں نہیں سکھاتے؟ کیا یہ بچے زندگی کے باغ کے پھول نہیں ہیں؟ کیا ہر پھول خوبصورت نہیں ہوتا خواہ اس پر دھول ہی کیوں نہ جم گئی ہو؟ کیا ہر چھوٹا بچہ پیارا نہیں ہوتا خواہ وہ بلی یا کتے کا بچہ ہی کیوں نہ ہو؟ ہم بلی کے چھوٹے بچے سے محبت کرتے ہیں، اسے گود میں بٹھاتے ہیں، اور ان انسان کے بچوں سے نفرت کرتے ہیں؟ ان کا کیا قصور ہے؟ کیا صرف یہ کہ ان کے چہرے اور کپڑے گندے ہیں؟ گندگی سے نفرت بجا ہے، لیکن یہ ان کی ماؤں کی غلطی ہے کہ وہ ان کے چہرے نہیں دھوتیں...

عربی متن:

...وَهُنَّ عَلَى النِّيلِ! لَا، بَلْ هُوَ ذَنْبِي وَذَنْبُ كُلِّ وَاحِدٍ، وَذَنْبُ الكُتَّابِ وَأُولِي الأَمْرِ، إِنَّهُمْ لَمْ يُعَلِّمُوا هَؤُلَاءِ الأُمَّهَاتِ النَّظَافَةَ، وَلَمْ يَقُلْ لَهُنَّ أَحَدٌ إِنَّ النَّظَافَةَ لَازِمَةٌ وَالوَسَاخَةَ مُؤْذِيَةٌ. وَمَنْ يَقُولُ لَهُنَّ، وَهُنَّ (شَحَّاذَاتٌ) عَلَى الطُّرُقَاتِ، لَا يُكَلِّمُنَّ أَحَداً بِغَيْرِ السُّؤَالِ، وَلَا يُكَلِّمُهُنَّ أَحَدٌ أَبَداً؟!

وَمَا يُدْرِينِي أَنَّ ابْنَتِي أَوْ ابْنَةَ أَحَدِكُمْ لَا سَمَحَ اللهُ، سَتَلْقَى مِثْلَ هَذَا المَصِيرِ؟ مَنْ مِنَّا أَخَذَ عَلَى الدَّهْرِ عَهْداً أَنْ لَا يَزِيلَ عَنْهُ نِعْمَةً؟ هَلْ أَمِنَّا المَرَضَ وَالفَقْرَ؟ هَلْ أَوْقَفْنَا حَرَكَةَ الفَلَكِ؟

وَهَلْ نَسِينَا أَنَّ فِي الوُجُودِ إِلَهاً، وَأَنَّ بَعْدَ الدُّنْيَا آخِرَةً؟ فَكَيْفَ سَوَّغْنَا لِأَنْفُسِنَا مَعَ هَذَا كُلِّهِ إِهْمَالُ هَذِهِ (الإِنْسَانِيَّةِ) الصَّغِيرَةِ المُبَرَّأَةِ الطَّاهِرَةِ؟ لَقَدْ كَانَ فِينَا مُقَلِّدُونَ مُتَحَذْلِقُونَ أَلِفُوا جَمْعِيَّاتٍ لِلرِّفْقِ بِالحَيَوَانِ . . وَلَكِنْ لَمْ يَنْشَأْ فِينَا إِلَى اليَوْمِ مَنْ يُؤَلِّفُ جَمْعِيَّةً لِلرِّفْقِ بِالإِنْسَانِ؟ لَقَدْ بَلَغَ الخِزْيُ مِنْ نُفُوسِنَا أَنْ وَجَدَ فِينَا أُنَاسٌ يُطْعِمُونَ الكِلَابَ المُدَلَّلَةَ اللَّحْمَ السَّمِينَ، وَالشُّوكُولَاتَةَ الغَالِيَةَ، وَحَوْلَهُمْ بَشَرٌ لَا يَأْكُلُونَ اللَّحْمَ مَرَّةً فِي الشَّهْرِ، وَلَا يَتَذَوَّقُونَ الشُّوكُولَاتَةَ أَبَداً.

إِذَا شِئْتُمْ أَنْ تَتَذَوَّقُوا أَجْمَلَ لَذَائِذِ الدُّنْيَا، وَأَحْلَى أَفْرَاحِ القُلُوبِ، فَجُودُوا بِالحُبِّ وَبِالعَوَاطِفِ كَمَا تَجُودُونَ بِالمَالِ .

حلِ لغات:

سَوَّغْنَا: ہم نے جائز سمجھ لیا / روا رکھا۔ .
مُتَحَذْلِقُونَ: بلا وجہ کی چالاکی دکھانے والے / خود ساختہ دانشمند۔ .
الخِزْيُ: رسوائی، شرمندگی۔ .
فَجُودُوا: پس تم سخاوت کرو / کھل کر دو۔ .

اردو ترجمہ: ...حالانکہ وہ ندی/نیل کے کنارے ہی بیٹھی ہیں! نہیں، بلکہ یہ میرا قصور ہے، ہم میں سے ہر ایک کا قصور ہے، ادیبوں اور حکمرانوں کا قصور ہے! انہوں نے ان ماؤں کو صفائی کی اہمیت نہیں سکھائی، کسی نے انہیں نہیں بتایا کہ صفائی ضروری ہے اور گندگی نقصان دہ ہے۔ اور انہیں کون بتائے؟ جبکہ وہ

سڑکوں پر مانگنے والی بھکارنیں ہیں، جو بھیک مانگنے کے علاوہ کسی سے بات نہیں کرتیں اور نہ ان سے کوئی بات کرتا ہے!

مجھے کیا معلوم کہ کل کو میری بیٹی یا آپ میں سے کسی کی بیٹی (خدا نہ کرے) اس حال کو نہ پہنچ جائے؟ ہم میں سے کس نے زمانے سے یہ معاہدہ کر رکھا ہے کہ اس سے نعمتیں کبھی نہیں چھینیں گی؟ کیا ہم بیماری اور فقر سے محفوظ ہو چکے ہیں؟ کیا ہم نے آسمانی گردش کو روک دیا ہے؟

کیا ہم بھول گئے ہیں کہ اس کائنات کا ایک خدا ہے اور اس دنیا کے بعد ایک آخرت کو نظر "چھوٹی انسانیت"ہے؟ پھر ہم نے اپنے لیے اس نادان، پاکیزہ اور معصوم انداز کرنا کیسے روا بنا لیا؟ ہمارے درمیان جانوروں پر رحم کرنے کی سوسائٹیاں بنانے والے تو بہت پیدا ہو گئے... مگر آج تک ہمارے اندر کوئی ایسا نہ اٹھا جو بنا سکے! ہماری رسوائی اس حد تک پہنچ چکی ہے "انسان پر رحم کی سوسائٹی" کہ ہمارے میں ایسے لوگ موجود ہیں جو پالتو کتوں کو چرب گوشت اور مہنگی چاکلیٹیں کھلاتے ہیں، جبکہ ان کے ارد گرد ایسے انسان بستے ہیں جنہیں مہینے میں ایک بار بھی گوشت نصیب نہیں ہوتا اور انہوں نے کبھی چاکلیٹ کا ذائقہ تک نہیں چکھا!

اگر تم دنیا کی خوبصورت ترین لذتوں اور دل کے سب سے شیریں سرور کا ذائقہ چکھنا چاہتے ہو، تو جیسے مال خرچ کرتے ہو، ویسے ہی اپنے دل کی محبت اور ہمدردی بھی لوگوں پر لوٹانا سیکھو!